امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب

انساں کی نجات مودت علیؑ کی ہے اسلام کی حیات امامت علیؑ کی ہے
دنیا علیؑ امام کی جنت علیؑ کی ہے یہ ساری کائنات یہ دولت علیؑ کی ہے

محبوب رب ہیں خلد کے مختار ہیں نبیؐ
احمدؐ کے جانشین ہیں سردار ہیں علیؑ

گھر میں خدائے پاک کے چمکا خدا کا نور ہے دو جہاں میں میرا مولا خدا کا نور
افلاک اور زمین پہ چھایا خدا کا نور اس شان سے تھا جلوہ دکھایا خدا کا نور

کعبہ میں رب نے بھیجا شہ کائنات کو
نفس الٰہ مل گیا دیں کی حیات کو

کی حمد رب تو کلمہ بھی شہ نے سنا دیا پیدا ہوئے امام نے سجدہ ادا کیا
شان امامت اور یہ عرفان کی ادا توحید دل میں ہونٹوں پہ قرآن کی صدا

آئے ملک زیارت شاہ انام کو
اہل جناں نے سر بھی جھکایا سلام کو

طفلی میں تھے امام لڑکپن میں تھے امام
جھولے میں لیٹے پڑھتے تھے اللہ کا کلام

ذکرِ الٰہ کرتے تھے شاہ فلک مقام
چہرہ سے نور جس سے منور فلک تمام

پھر مسکرائے جھولے میں اژدر کو چیر کے
میداں میں چھوڑا مرحب و عنتر کو چیر کے

قرآں میں کی خدا نے یداللہؑ کی ثنا
حاکم ہیں دو جہاں کے اولی الامر مرتضیٰؑ

بعد رسول بارہ اولی الامر مرحبا
پہلے علیؑ ہیں آخری مہدیؑ ہیں جگ فدا

پہلے وصی رسولؐ کے شیر خدا ہوئے
گیارہ اماموں کے وہ ابوالآئمہ ہوئے

اسلام پر سدا وہ تھا احسان مرتضیٰؑ
ہجرت کی شب جو سوئے بے نفس کبریا

کی مدح اور خدا نے کہا نفس ہب تغاء
نفس اپنا رب کو بیچ کے لی رب کی ہے رضا

نفس خدا ہیں اور ہیں رضائے خدا علی
قاسم ہیں نار و خلد کے صلِ علیٰ علی

بلّغ کا حکم اور وہ من کنت کی صدا
مولائے دو جہان خدا نے بنا دیا

اکمل کی آیت اور وہ پیغام کبریا
تکمیل دین بن گئے ہیں شاہ دوسرا

مولائے کائنات دو جگ کا امام ہے
نعمت تمام راضی خدائے انام ہے

ایسے عظیم علی کی شہادت کا روز ہے   روتے ہیں مصطفیٰ کہ یہ رقت کا روز ہے
سر ننگے فاطمہؑ ہے مصیبت کا روز ہے   جگ میں امام علی کی شہادت کا روز ہے

ظالم نے تیغ سر پہ ہے ماری نماز میں
ضربت علی نے سر پہ ہے کھائی نماز میں

کیسا عدو نے وار کیا وا مصیبتا   زخمی ہے فرق شیر خدا وا مصیبتا
زخم جبیں سے خون بہا وا مصیبتا   خوں میں نہائے شاہ ہدا وا مصیبتا

مجروح سر ہے درد میرا مولا سہتا ہے
فزت برب زبان سے ہر بار کہتا ہے

ڈوبا ہوا امام کا چہرہ لہو میں ہے   اے مومنو امام ہمارا لہو میں ہے
یوں تر بہ تر امام جہاں کا لہو میں ہے   تر ہاے دو جہان کا مولا لہو میں ہے

سجدہ میں سر ہے خون مصلہ پہ بہتا ہے
مجروح سر ہے خون مصلہ پہ بہتا ہے

حسنینؑ آئے باندھا جو رومال فرق پر   رکتا نہ تھا لہو وہ ہوا اور خوں میں تر
رومال باندھ باندھ کے رونے لگے پسر   بابا کا خون دیکھ کے تھرا گیا جگر

پڑھوائی جب نماز تو سرور کو لے چلے
مثل جنازہ ضیغم داور کو لے چلے

www.emarsiya.com

خوں میں بھرے جو آئے ہوا گھر میں شور و شین   آنسو بہائے بیٹے کیے بیٹیوں نے بین
دو روز و شب تڑپتے رہے شاہ مشرقین   اک آن شاہ پاک کو آتا نہیں تھا چین
شدت سے ہائے درد تھا سر میں امام کے
بیتاب و بیقرار تھے سر اپنا تھام کے

بڑھتا تھا درد سر میں تو سرور تڑپتے تھے   چہرہ تھا زرد سرور بے پر تڑپتے تھے
یہ درد تھا کہ شاہ غضنفر تڑپتے تھے   دم گھٹ رہا تھا بیکس و مضطر تڑپتے تھے
اکیسویں سحر کو تو حالت نڈھال تھی
غش پر غش آ رہے تھے نقاہت کمال تھی

اک اک کا ہاتھ ہاتھ میں شبر کے دیدیا   بچوں کو اپنے رو کے گلے سے لگا لیا
بولے حسنؑ سے ہوؤ گے مسموم مہ لقا   بولے حسینؑ سے تیرا کٹ جائیگا گلا
عباسؑ تیرے بازو بھی یہ کاٹے جائیں گے
زینب تمہارے بازو بھی یہ باندھے جائیں گے

روتے تھے زار زار شہنشاہ نامدار   تھے غم سے دل فگار شہنشاہ نامدار
بچوں کے سوگوار شہنشاہ نامدار   بے حد تھے بیقرار شہنشاہ نامدار
دم گھٹ رہا تھا آنکھوں سے آنسو ٹپکتے تھے
مولا ہر ایک لال کو حسرت سے تکتے تھے

بالیں پہ شہ کے آئی قضا وامصیبتا — خنجر قضا کا دل پہ چلا وامصیبتا

سینہ سے دم نکلنے لگا وامصیبتا — دنیا سے اٹھے شیر خدا وامصیبتا

اک آہ کر کے حیدر کرار مر گئے

جبریل نے کہا میرے سردار مر گئے

آدمؑ نے دی یہ رو کے صدا ہائے مرتضیٰ — اور نوحؑ کر رہے تھے بکا ہائے مرتضیٰ

موسیٰ نے دل کو تھامے کہا ہائے مرتضیٰ — عیسیٰ یہ دے رہے تھے ندا ہائے مرتضیٰ

سر برہنہ تھے صاحب معراج روتے تھے

سارے فرشتے درد سے بیتاب ہوتے تھے

زینبؑ پکاری اے شہ والا کدھر گئے — سر پر ستم کی تیغ چلی کوچ کر گئے

خوں میں نہا کے ہائے جہاں سے گذر گئے — بن باپ کی ہوئی میں میرے بابا مر گئے

کیسے سہوں گی دل پہ یہ صدمہ جواب دو

بابا جواب دو میرے بابا جواب دو

شبیرؑ اشکبار تھے روتے رہے حسنؑ — کلثوم کی بکا تھی اٹھے شاہ صف شکن

بیٹوں نے ہائے رو کے دیا غسل اور کفن — تیار لاش ہو گئی برپا ہوا محن

جاتے علیؑ تھے قبر بسانے کے واسطے

آئے فرشتے لاش اٹھانے کے واسطے

اس شان سے اٹھا ہے جنازہ امام کا	مرقد کو جا رہا ہے جنازہ امام کا
دل کو دکھا رہا ہے جنازہ امام کا	سبکو رلا رہا ہے جنازہ امام کا

چلاتے ہیں فقیر کہ داتا نہ جایئے
چلاتے ہیں یتیم کہ شاہا نہ جایئے

اب کون روٹی لائے گا مولا بتا کے جاو	بھوکوں کو جو کھلائے گا مولا بتا کے جاو
کون اب مدد کو آئےگا مولا بتا کے جاو	مظلوموں کو بچائے گا مولا بتا کے جاو

ہر اک کے دل پہ نقش سخاوت کے چھوڑ کے
سونے لحد میں جاتے ہو منہ سب سے موڑ کے

مدحت کی عرض ہے کہ حبیب خدا رسول	حسنین آقا اور میری شہزادی یا بتول
آل نبی امام کا پرسہ کرو قبول	پرسہ کو آج آئے عزادار دل ملول

امت سے پرسہ لیجیے یا بارہویں امامؑ
پرسہ قبول کیجیے یا بارہویں امامؑ

www.erasiyya.com